بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۹

بروز چہارشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۳ اخاء ۱۳۴۴ ہش، ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۸۵ ھ، ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ الحمد للہ کہ رات کو نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک انسان متقی نہیں بنتا اس کی عبادات میں قبولیت کا رنگ پیدا نہیں ہوتا

یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے

"بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہیئے کہ بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہوگا۔ جب تم ایسی سعی کرو گے تو اللہ تعالیٰ پھر تمہیں توفیق دے گا اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہونگی۔ جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔ ان عبادات کی قبولیت کیا ہے اور اس سے مراد کیا ہے؟

سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہوگئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہوگئے ہیں جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔ اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی مسجد میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا۔ یا رات کو چوری کر لی۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اس قسم کے عیبوں اور بُرائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اسے کیا فائدہ پہنچایا؟

چاہیئے تو یہ تھا کہ نماز کے ساتھ اس کی بدیاں اور بُرائیاں جن میں وہ مبتلا تھا کم ہو جاتیں اور نماز اس کے لئے ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ پس پہلی منزل اور مشکل اس انسان کے لئے جو مومن بننا چاہتا ہے یہی ہے کہ بُرے کاموں سے پرہیز کرے۔ اسی کا نام تقویٰ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۶ - ۳۷۷)

اخبار احمدیہ

— ● ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ مبلغ مشرقی افریقہ مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب کینیا میں تین سال سے زائد عرصہ تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو چناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر آپ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید، محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور بعض ناظر و وکلاء صاحبان بھی آپ کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے آپ سے مصافحہ و معانقہ کرنے کے علاوہ آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق سے نوازے آمین

— ● ربوہ — مورخہ ۱۳ اکتوبر بروز بدھ جامعہ احمدیہ کے ہال میں پونے ایک بجے مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق "تنزانیہ میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے احباب بروقت تشریف لاکر استفادہ کریں۔ (الامین للجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ)

قومی دفاعی فنڈ میں اہل ربوہ کی طرف سے

پچاس ہزار روپے کا عطیہ

اہالیان ربوہ قومی دفاعی فنڈ میں بہت فراخ دلی سے حصہ لے رہے ہیں۔ ۶ اکتوبر کو پچاس ہزار روپے کی رقم ایس۔ ڈی ایم صاحب چنیوٹ کی خدمت میں پیش کر دی گئی ہے اور مزید وصولی پورے زور سے ہو رہی ہے۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ نے اپنی ماہوار آمد کا ½ اس فنڈ میں ادا کیا ہے۔ دوسرے احباب بھی اسی طرح سے چندہ دے رہے ہیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

قرآنی دعائیں اپنے اندر بھاری برکات رکھتی ہیں۔

ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو

اللہ تعالیٰ پر توکل کرو اور سمجھ لو کہ تمہیں جو بھی برکت اور کامیابی حاصل ہوتی ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے ہی حاصل ہوتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

ربنا لا تزغ قلوبنا
بعد اذ ھدیتنا و
ھب لنا من لدنک
رحمۃ انک انت
الوھاب۔

اس کے بعد فرمایا۔

قرآن کریم کی تمام دعائیں

اپنے اندر بڑی بھاری حکمتیں رکھتی ہیں۔ افسوس ہے کہ مسلمان اس اجازت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر کہ انسان اپنی ضرورتوں کو اپنی زبان میں اور اپنے طور پر بھی خدا تعالیٰ سے مانگ سکتا ہے۔ قرآن کریم کی دعاؤں سے غافل ہو گئے۔ حالانکہ قرآن کریم کی دعائیں خواہ ہماری وقتی ضرورتوں کو بعض اوقات پورا نہیں کر سکتیں (گو یہ بھی پوری طرح صحیح نہیں کہا جا سکتا)۔ لیکن ان کی برکت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً ایک شخص ملازم ہے۔ وہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ میری ترقی ہو جائے۔ یا اللہ میری ترقی کی راہ میں جو دشمن روک بنے ہوئے ہیں ان کو تو ناکام کر دے۔ یا اللہ میرے بیٹا نہیں ہوتا تو مجھے بیٹا عطا فرما۔ میری شادی نہیں ہوتی تو میرے لئے شادی کی کوئی صورت پیدا کر دے۔ میری تجارت گرتی جا رہی ہے اس میں ترقی دے دے۔ تو ایسی

وقتی ضرورتیں

بے شک آتی رہتی ہیں۔ لیکن جو دائمی ضرورتیں ہیں جن کا کسی خاص انسان سے تعلق نہیں بلکہ اس کی آئندہ نسلوں سے بھی تعلق ہے وہ قرآن کریم سے ہی معلوم ہوتی ہیں۔ قرآن کریم کی جو دعائیں نے اس وقت پڑھی ہے اس میں بھی انسان کی

دائمی ضرورتوں کا ذکر

کیا گیا ہے۔ عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں اگر ہدایت مل گئی۔ تو آئندہ ہمارے گمراہ ہونے کی کوئی صورت نہیں اور نہ ہماری اولاد کے گمراہ ہونے کی کوئی صورت ہے۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ انسانی دماغ اس قسم کا ہے کہ وہ مختلف حالات میں ڈانواڈول رہتا ہے۔ کبھی وہ اخلاص میں ترقی کر جاتا ہے اور کبھی وہ اتنا گر جاتا ہے کہ حیرت آتی ہے کہ کبھی زمانہ میں یہ شخص ایسے دعوے کرتا تھا اور اب یہ اتنا کمزور ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کاتب وحی کی مثال

ایک نمایاں مثال

ہے۔ یہ شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اتنا مقرب ہو گیا تھا کہ آپؐ اس سے اپنی وحی لکھوایا کرتے تھے۔ لیکن ایک موقعہ پر قرآن کریم کی عبارت کے ساتھ جو اس کو انتقاد ہوا اور اس کی زبان سے کچھ فقرے نکل گئے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی لکھ لو یہی وحی ہے۔ تو وہ مرتد ہو گیا۔ اور اس نے سمجھ لیا کہ آپ نے میرے لکھانے سے ہی وحی لکھوائی ہے۔ ضرور یہ انسانی کلام ہے۔ اس نے یہ نہ سمجھا کہ زبان پر جو فقرہ جاری ہوا تھا وہ قرآن کریم کی وجہ سے ہوا تھا۔ قرآنی عبارت ایسی ہے کہ وہ اگلے فقرے آپ ہی آپ انسان کے منہ سے نکلوا دیتی ہے۔ شاعروں کو دیکھ لو کہ داد دینے والے بعض دفعہ ایسی اچھی داد دیتے ہیں کہ شاعر نے ابھی آدھا مصرعہ پڑھا ہوتا ہے کہ وہ اگلا آدھا مصرعہ خود پڑھ دیتے ہیں۔ اب اگر شعر کی وجہ سے کوئی انسان مصرعہ کا اگلا حصہ پڑھ سکتا ہے تو قرآن کریم جو

خدا تعالیٰ کا کلام

ہے اس کی وجہ سے کیوں کوئی انسان اگلا فقرہ نہیں پڑھ سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی نے بھی قرآنی عبارت سے متاثر ہو کر اگلا فقرہ پڑھ دیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی وحی ہے اسے لکھ لو۔ اس پر اس نے خیال کر لیا کہ قرآن کریم انسانی کلام ہے الٰہی کلام نہیں اور وہ مرتد ہو گیا۔

اب دیکھو یہ شخص ایک زمانہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اتنا مقرب تھا کہ آپؐ اس سے وحی لکھوایا کرتے تھے۔ لیکن بعد میں وہ اسلام سے مرتد ہو گیا۔ اور قرآن کریم کا منکر ہو گیا۔ جب

اتنے پایہ کا آدمی

مرتد ہو سکتا ہے۔ تو دوسرے انسان کا کیا اعتبار ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو صحابہؓ تھے۔ ان پر آپؐ کتنا اعتماد کرتے تھے۔ قرآن کریم نے بھی ان کو رضی اللہ عنھم۔ رضوا عنہ کہا ہے۔ مگر ان کی اولاد اور ان کے شاگرد آجکل دنیا میں موجود ہیں۔ ان کے ہاتھ میں اسلام کا کتنا حصہ باقی رہ گیا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ اسلام کا

سب کچھ کھو بیٹھے ہیں

اگر ان کی اولاد اخلاص کے ساتھ

ربنا لا تزغ قلوبنا
بعد اذ ھدیتنا وھب
لنا من لدنک رحمۃ
انک انت الوھاب۔

پڑھتی رہتی اور اس بات پر مغرور نہ ہوتی کہ ہم کسی صحابی یا کسی بزرگ کی اولاد ہیں اور ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا تو شاید ان کی دعاؤں کی وجہ سے خدا تعالیٰ ان کو ہدایت دے دیتا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہدایت آج تک موجود رہتی اور اب بھی ہم اس سے فائدہ اٹھاتے مگر اس تیرہ سو سال کے عرصہ میں کئی نسلیں ایسی آئیں جو مغرور ہو گئیں۔ جنہوں نے یہ سمجھنا شروع کر دیا کہ ہم ایسے پایہ کے لوگ ہیں کہ ہمارے پاس گمراہی نہیں آ سکتی وہ نہیں جانتے تھے کہ

شیطان ہر وقت تاڑ میں رہتا ہے

اور کبھی دائیں سے کبھی بائیں سے کبھی آگے سے اور کبھی پیچھے سے انسان کو گمراہ کر دیتا ہے۔ غفلت کی وجہ سے لوگ رہ گئے۔ اور

ان کی اولادیں بھی ماری گئیں۔ اگر وہ ہوشیار رہتے اور شیطان کی چالاکیوں سے باخبر رہتے تو اپنے لئے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہتے اور یہ مانگتے کہ ہدایت دینا یا ہدایت پر قائم رکھنا

صرف خدا تعالیٰ کا کام ہے

ہدایت پانا خدا کا کام نہیں۔ ہدایت پر رہنا بھی انسان کا کام نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہی ایسا کرے تو ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے گا تو ہم ہدایت پر قائم رہیں گے۔ اور اگر خدا تعالیٰ ہماری مدد نہیں کرے گا تو ہم ہدایت پر قائم نہیں رہیں گے۔ اگر وہ اس طرح دعائیں کرتے رہتے تو دنیا میں اسلام کی وہ خراب حالت نہ ہوتی جو آج نظر آتی ہے۔ اسی طرح ہماری جماعت میں

بعض مخلص دوست

جب دیکھتے ہیں کہ ہم اپنی آمدنی کا دسواں حصہ چندہ میں دے دیتے ہیں اور اس کا نام وصیت رکھتے ہیں یا دسواں حصہ جائداد کا چندہ میں دے دیتے ہیں۔ یا بعض لڑکے جوش میں آکر اپنے آپ کو دین کے لئے وقف کر دیتے ہیں یا بعض والدین اپنے بچوں کو وقف کر دیتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ اب ہم اس راستہ سے منحرف نہیں ہو سکتے چنانچہ کل ہی ایک باپ کا خط آیا ہے کہ میرے ہاں بیٹا ہوا ہے اور میں نے اسے پہلے ہفتہ میں ہی وقف کر دیا ہے۔ مگر ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں کہ بعض واقفین وقف سے بھاگ گئے اور بعض مرتد ہو گئے اور بعض واقفین اب بھی چٹھیاں لکھتے رہتے ہیں کہ انہیں وقف سے فارغ کر دیا جائے غرض نہ والدین کا کیا ہوا وقف کام آتا ہے اور نہ ان کا کیا ہوا وقف کام آتا ہے۔ اگر وہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

والی دعا کرتے رہتے تو شاید

وہ وقف پر قائم رہتے

اور ماں باپ کا ارادہ پورا ہو جاتا۔ مگر انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم بڑے قابل آدمی ہیں۔ ہم اپنی وقف کی روح کو ہمیشہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ ہم اپنے ماں باپ کے وعدہ کو ہمیشہ یاد رکھ سکتے ہیں۔ لیکن ان کا یہ دعویٰ غلط تھا۔ شیطان نے ان کے دماغ پر ایسی غفلت طاری کی کہ ایک وقت آیا کہ وہ اپنے وقف کو بھول گئے اور اپنے والدین کے وقف کو بھی بھول گئے۔ اور نشوز اور نافرمانی کا طریق اختیار کر لیا۔ پس

ہمیشہ یہ دُعا کرتے رہو

کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اے خدا ہدایت تو ہمیں نصیب ہو گئی ہے لیکن ہم خالی ہدایت نہیں چاہتے بلکہ ہم دائمی ہدایت چاہتے ہیں۔ ہم اپنے دل پر ایمان کا عارضی غلبہ نہیں چاہتے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا دل کبھی بھی ایمان سے نہ پھرے تاکہ ہم اور ہماری اولادیں تجھ سے چمٹی رہیں اور تو ہم سے چمٹا رہے اور تجھ کو دیکھ کر شیطان بھاگے اور ہمارے قریب نہ آئے۔ پس

دائمی ہدایت کے حصول کا اصل ذریعہ

یہی ہے جو

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

میں بیان فرمایا گیا ہے۔ تم اس نکتہ کو یاد رکھو اور ہمیشہ اس طریق پر دعا کیا کرو۔ پھر اگر تمہارے اندر کمزوریاں بھی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ ان کو دور فرما دے گا۔ بے شک ایک

کہنے والا کہہ سکتا ہے

کہ جب میں نے اپنی زندگی وقف کی تھی یا جب نیا نیا احمدی ہوا تھا تو اس وقت میں نے بڑے اخلاص کے ساتھ قدم اُٹھایا تھا۔ پھر وہ اخلاص ضائع کیوں ہو گیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ بے شک اس وقت تم نے اخلاص سے کام لیا۔ مگر اس کے بعد جو تم پر حالت آئی۔ خدا تعالیٰ اس کو بھی تو دیکھتا تھا۔ جب بعد میں تم بگڑ گئے تو خدا تعالیٰ نے بھی تمہیں چھوڑ دیا۔ لیکن اگر تم دعا کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری اس موجودہ حالت کو دیکھ کر دوبارہ فضل نازل کر دے گا۔ اور جب اس کے بعد تم اس دعا کی تکرار کرتے رہو گے تو

فضل کی تکرار

بھی ہوتی رہے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر دفعہ کا فضل تمہیں ایمان پر اور زیادہ مستحکم کر دے گا۔ اور اگر پھر کچھ کمزوری نفس کی حالت پیدا ہو گی۔ تو پھر دعاؤں کی وجہ سے اس کا فضل نازل ہو گا اور انسان اور زیادہ ایمان پر مستحکم ہو جائیگا اور اس طرح قیامت تک ہدایت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

پس تم خدا تعالیٰ سے دعاؤں میں خصوصاً قرآنی دعائیں مانگنے میں کبھی سُستی نہ کرو کیونکہ ان کے اندر بڑی بھاری برکات ہیں اور ان میں ایسے ایسے مضامین بیان کئے گئے ہیں جو بعض دفعہ انسان کے ذہن میں بھی نہیں آ سکتے۔ مثلاً ایک مومن جب خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ پر اتنا یقین ہوتا ہے کہ وہ یہ نہیں کہتا کہ اے خدا تُو مجھے مرتد نہ کیجیو بلکہ وہ سمجھتا ہے کہ میں مرتد ہو ہی نہیں سکتا۔ میں بڑا پکا مومن ہوں لیکن قرآن کریم کہتا ہے

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

تو ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دیجیو۔ یعنی انسان کو چاہیئے کہ وہ یہ کہے کہ اے اللہ میں مسلمان تو ہو گیا ہوں مگر تو میرا انجام بھی بخیر کیجیو۔ میں مروں بھی تو نیکوں میں مروں یہ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی حالت طاری ہو کہ میں مرتے وقت گمراہ ہو جاؤں بلکہ میرے مرنے کی جو ساعت ہے اس وقت بھی تیرا فضل ایسا نازل ہو کہ تیرے فرشتے مجھ پر نازل ہوں اور میرا دل ایمان سے پُر ہو۔ اب دیکھو کیا کوئی مومن ایسی دعا خود اپنے ذہن سے تجویز کر سکتا ہے یہ دعا خدا تعالیٰ ہی سکھا سکتا ہے۔ جو دلوں کو جانتا ہے ورنہ انسان تو یہ کہتا کہ میں یہ کیسے کہوں کہ یا اللہ مجھے بے ایمان کر کے نہ ماریو۔ میں بے ایمان ہو ہی کیسے سکتا ہوں۔ میں تو اتنا پختہ ایمان والا ہوں کہ میں سچائی کو بالکل نہیں چھوڑ سکتا۔ اگر مجھے آروں سے بھی چیر دیا جائے تب بھی میں سچائی کو نہیں چھوڑ سکتا۔ وہ سمجھتا تو یہی ہے مگر حقیقت یہ ہوتی ہے کہ آروں سے چیرا جانا تو الگ رہا بعض اوقات وہ سوئی کی چبھن بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ایمان کو چھوڑ جاتا ہے اور بے ایمانی پر قدم مار دیتا ہے لیکن اگر وہ دعا کرتا رہے تو اس کا حرج بھی کوئی نہیں۔ اگر اس کا ایمان واقعہ میں اتنا پکا ہے کہ وہ کبھی نہیں بدل سکتا تب بھی اگر خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی تو اس کا ایمان اور زیادہ پکا ہو گا۔ کمزور تو نہیں ہو گا۔ پس انسان کو یہ گمان نہیں کرنا چاہیئے کہ

میرا ایمان بڑا مضبوط ہے

میں ٹھوکر نہیں کھا سکتا۔ خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی تو اس کا ایمان اور زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ اور اگر اس کا ایمان اور زیادہ مضبوط ہو جائے تو اس میں اس کا کیا نقصان ہے۔ اس میں تو اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔

پس دعائیں کرو اور

اپنے نفس پر غرور مت کرو

اللہ تعالیٰ پر توکل کرو اور سمجھ لو کہ تمہیں جو کچھ برکت حاصل ہے خدا تعالیٰ کی مدد سے ہی حاصل ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ مدد کرے تو یہ برکت قیامت تک جا سکتی ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ مدد نہ کرے تو ہمارے ایمان کی موجودہ حالت میں بھی وہ برکت ضائع ہو سکتی ہے کیونکہ ایمان کی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے قائم رہتی ہے ہماری کوششوں سے قائم نہیں رہتی ٭

٭

درخواستِ دُعا

۱۔ میرے بھائی مولوی صدرالدین احمد صاحب کراچی میں چند دنوں سے علیل ہیں۔ بلڈ پریشر کم ہو گیا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینہ میں سوزش بھی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ میرے بھائی صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منیر الدین احمد سابق مبلغ مشرقی افریقہ۔ ربوہ)

۲۔ میرے بہنوئی مجید احمد صاحب ابن مکرم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل جرمنی میں عرصہ سے سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں اور میرا ماموں زاد بھائی سید ظفر احمد بھی ٹائیفائڈ سے سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حنیفہ قمر بنت سید عبدالکریم سعود آباد کالونی کراچی ۲)

۳۔ میرے لڑکے عزیز سعید احمد کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد علی ہیڈ ماسٹر گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ بہت سے دوست بارڈر سے لٹ کر کیمپوں میں آ گئے ہیں۔ حالات نے ان کو مجبور کیا کہ وہ بغیر کسی کپڑے یا سامان کے وہاں سے محفوظ جگہوں پر پہنچ جائیں۔ موسم بہت جلد تبدیل ہو رہا ہے۔ اور ان لوگوں کو کپڑوں کی ضرورت ہو گی۔ مثلاً بستر۔ لحاف کھیس۔ سویٹر اور پہننے کے دوسرے کپڑے۔ اس لئے تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے دائرہ عمل میں پارچات وغیرہ اکٹھا کر کے جلد سے جلد مرکز میں بھجوائیں۔ تاکہ متاثرہ علاقوں میں بھجوائے جائیں۔ ان ایام میں جماعت کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دیر کرنے کا مطلب یہ ہو گا کہ ہمارے بہت سے بھائی موسم کی تبدیلی کی وجہ سے تکلیف اٹھائیں۔ یہی وقت ہے کہ جس میں قربانی اور ایثار کی اشد ضرورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ احباب اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اپنے بھائیوں کی مدد فرمائیں گے۔ خداوند تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ناظر امور عامہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار اپنی دائیں آنکھ کے اپریشن کے لئے گوجرہ جا رہا ہے۔ اپریشن ۱۴/۱۰/۶۵ بروز جمعرات ہو گا۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار ماسٹر مولا داد محلہ دارالیمن غربی)

۲۔ برادرم فضل احمد صاحب کا اپریشن کامیاب رہا ہے۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمادیں۔ (خاکسار رشید احمد قمر۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب)

۳۔ میرا چھوٹا لڑکا عزیز ریاض احمد چند دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ کچھ پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب کرام مکمل صحت کے لئے دعا فرمادیں (چوہدری عبد اللطیف انچارج سٹور نرگمین کھٹڑہ)

۴۔ خاکسار کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب میری صحتیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

محمد انور حق گنج مغلپورہ۔ لاہور

ولادت

خاکسار کے لڑکے عزیزم عبد اللطیف ناصر G.H. آفس لاہور کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(خاکسار چوہدری نصیر الدین مکان نمبر ۲۔ سہگل اسٹریٹ شام نگر چوبرجی لاہور)

ایڈریس مطلوب ہے

مکرم حکیم محمد اسحاق صاحب وصیت نمبر ۱۲۰۲۳ کا پہلا ایڈریس درج ذیل ہے۔
مالک دواخانہ "دیانت" ڈرگ روڈ ریانت بازار۔ کراچی نمبر ۲

معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اپنا ایڈریس تبدیل کر لیا ہے۔ اس لئے اب ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو۔ تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ ٹریننگ سکیم برائے بنک آفیسرز

بحوالہ اعلانات مندرجہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۵/۹/۶۵ و ۱۲ تیرھویں بیچ میں ٹریننگ کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ بعد توسیع ۱۵/۱۰/۶۵ ہے (پ۔ ٹ ۲/۱۰/۶۵)

۲۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان

مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ بعد توسیع ۱۵/۱۰/۶۵ مقرر ہوئی ہے (۱) سٹیٹسٹیکل اسسٹنٹ (۲) ریسرچ اسسٹنٹ (۳) ریسرچ اسسٹنٹ (اسلامیات) (۴) سٹیٹسٹیکل آفیسر (۵) آفیسر کلاس ون (جنرل سائیڈ) (پ۔ ٹ ۲/۱۰/۶۵)

۳۔ برٹش کونسل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اوارڈز

یو کے کی یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے لئے اوارڈز برائے یک سال انگلش اور چند دیگر مضامین
شرائط: ایم اے۔ ایم ایس سی سیکنڈ کلاس۔ عمر ۲۵ تا ۳۵

اعلان دار القضاء

محترمہ نواب بی بی صاحبہ بیوہ مکرم فضل دین صاحب ولد خان محمد صاحب ساکن محلہ دار الرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم فضل دین صاحب مورخہ ۳/۷/۶۴ کو وفات پا گئے تھے۔ مرحوم کے امانتی کھاتہ نمبر ۲۲۳/۱۱۰-۲۶ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ نو صد روپے موجود ہیں یہ رقم میرے بیٹے عزیزم عصمت اللہ صاحب ولد فضل دین صاحب کو دے دی جائے۔ میرا ایک چھوٹا لڑکا عمر ۱۲ سال ہے جو میری اور میرے بڑے لڑکے عصمت اللہ کی پرورش میں ہے۔ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پہ کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء)

اعلان

نظارت بیت المال کو ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ جس کا کام مقامی جماعتوں کے چندوں کی تشخیص ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دیگر فرائض کی سرانجام دہی ہے۔

امیدوار ان کے لئے حسابات میں مہارت رکھنا اور وعظ و نصیحت کی قابلیت کا حامل ہونا ضروری ہے تعلیمی معیار کم از کم میٹرک پاس یا مولوی فاضل پاس ہو۔ اگر اس کے علاوہ بھی کوئی اور تعلیمی قابلیت رکھتا ہو تو اسکو ترجیح دی جائیگی۔ عمر بیس سے تیس سال تک ہونی چاہیئے۔ ابتدائی تنخواہ ۹۰/- روپے ماہوار ہوگی۔ ایک سال کا عرصہ کارکنی امتحانی ہو گا۔ اطمینان بخش کام کی صورت میں ۱۳۰-۴-۹۰ کے گریڈ میں استقلال ہو سکے گا۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مقامی جماعتوں کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء تک نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی
آرامدہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

یہ سلامتی کونسل ہے یا امن سبھا؟

پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر اے آر کارنیلیس کا سوال

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر اے آر کارنیلیس نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اپنے فرائض منصبی کو بھول کر ایک "امن سبھا" کی سطح تک گر گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ عہد غلامی میں انگریز ڈپٹی کمشنر ہندو مسلم اتحاد کے لئے امن سبھائیں قائم کیا کرتے تھے۔ اور ان سبھاؤں کے ارکان فرقہ وارانہ کشیدگی ختم کرنے کی مخلصانہ کوششوں پر زور دینے کے بجائے اس بھاگ دوڑ میں لگے رہتے تھے کہ کسی طرح انہیں رائے صاحب یا خان بہادر کا خطاب مل جائے۔

ایک جج کے نکتہ نگاہ سے سلامتی کونسل کے اختیارات سے بحث کرتے ہوئے فاضل مقرر نے کہا کہ اس عالمی کونسل کو جتنے وسیع اختیارات حاصل ہیں وہ کسی عدالت کو حاصل نہیں پھر کونسل کے پاس اپنے فیصلوں کو منوانے کے لئے قوت بھی ہے۔ وہ حکم عدولی کرنے والے ممالک کو اقتصادی اور سیاسی طور پر مفلوج کر سکتی ہے مگر اس کے باوجود وہ بڑی طاقتوں کے گھر کی لونڈی بن کر رہ گئی ہے۔ اگر اسے ایک عدالت مانا جائے تو وہ ایک ایسی عدالت ہے جو تنازعہ عدالت کے تمام واقعات کو خاموشی سے پی جاتی ہے اور ایسی عدالت کا وقار اور احترام کیا ہو سکتا ہے۔

جسٹس کارنیلیس کل شام بی ایچ آر میں مسئلہ کشمیر پر مرکزی وزیر قانون سید محمد ظفر کی تقریر کے بعد صدارتی کلمات کہہ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل نے کشمیر سے جو سلوک کیا ہے اس کی مثال کچھ اس طرح ہے۔ کوئی شخص عدالت میں یہ درخواست دے کہ فلاں آدمی میری لڑکی کو اپنے گھر لے گیا اور اس کی مرضی کے خلاف اس سے شادی کرنے پر تلا ہوا ہے۔ عدالت اس آدمی کو طلب کرے اور اسے حکم دے کہ جب تک درخواست کا فیصلہ نہیں ہو جاتا وہ شخص لڑکی کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا۔ یعنی وہ درخواست کا فیصلہ ہونے تک غیر شادی شدہ کنواری عورت رہے گی اس کے بعد مقدمے کی تاریخیں پڑنی شروع ہو جائیں کبھی پتہ چلے کہ جج صاحب کہیں مصروف ہیں کبھی اطلاع آئے کہ جج صاحب رخصت پر ہیں اور کبھی ہدایت ملے کہ ابھی اس درخواست پر غور نہیں کیا جا سکتا اور پھر ایک روز جب فاضل جج مقدمے کی سماعت کے لئے بیٹھے تو ملزم آ کر کہہ دے کہ جناب اب تو میں لڑکی سے شادی کر چکا ہوں اور وہ کئی بچوں کی ماں ہے اب کیا ہو سکتا ہے

جسٹس کارنیلیس نے سوال کیا یہ کیسی عدالت ہے جسے اپنے فیصلوں اور احکامات کی پامالی کا بھی کوئی احساس نہیں ہے اور یہ کیسی سلامتی کونسل ہے جو قوموں کے درمیان بڑے سے بڑے نزاع کو بھی کوئی اہمیت نہیں دیتی اور صرف اسی وقت بیدار ہوتی ہے جب عالمی فساد کا حقیقی اور فوری خطرہ پیدا ہو جائے۔ فاضل مقرر نے کہا ایسی کونسل کو "ان سیکیورٹی" کونسل کہنا چاہیے

ضروری اعلان

احباب دفتر ہذا کے ساتھ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا اکثر حوالہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے ان کے ارشاد کی تکمیل کرنی مشکل ہوتی ہے اس لئے احباب سے گزارش ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنے ایڈریس صاف اور خوشخط لکھیں اور چٹ نمبر کا لکھنا ہرگز ہرگز نہ بھولیں۔ (مینیجر الفضل)

دعائے مغفرت

امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب بسرا بنت چوہدری حاکم دین صاحب وڑائچ ۲۴/۲۵ کی درمیانی شب راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے تین بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری نور احمد خان صدر حلقہ سول لائن۔ لاہور)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

گلوب ٹمبر کارپوریشن ○ ستارہ ٹمبر سٹور ○ لائلپور ٹمبر سٹور

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۹ — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور — راجباہ روڈ لائلپور فون ۳۸۰۸

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے
نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی، تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں
اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیں

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔

افروڈور!
جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ، چڑچڑا پن
جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا
بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن
کے لئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔
۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے،

شفا میڈیکو
سوداگران انگریزی ادویات چوک میوہسپتال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۶۹۲/۳۲۱۱

بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کا زبردست منصوبہ بنایا تھا

سکیم یہ تھی کہ ۲، ۷ گھنٹے میں مغربی پاکستان پر قبضہ کرنے کے بعد کئی اطراف سے مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا جائے

دشمن کی بھگوڑی فوج کے چھوڑے ہوئے کاغذات نے منصوبہ کی تفصیلات طشت از بام کر دیں

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر - کل شام یہاں ایک سرکاری اعلان میں انکشاف کیا گیا کہ ہندوستان نے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کا بڑا زبردست منصوبہ بنایا تھا۔ اس منصوبے کا انکشاف ان کاغذات سے ہوا جو مغربی پاکستان پر جارحانہ حملے کرنے والی بھارتی فوج بھاگتے وقت اپنے پیچھے چھوڑ گئی ہے۔ سکیم یہ تھی کہ ۲، ۷ گھنٹے کے اندر اندر مغربی پاکستان پر قبضہ کرنے کے بعد مشرقی پاکستان پر کئی اطراف سے حملہ کر دیا جائے۔ چنانچہ مشرقی پاکستان کے آس پاس متعین بھارتی فوجیں اپنے مورچوں میں حملہ کرنے کے لئے بالکل تیار تھیں۔ چین سے لڑنے کے بہانے بھارت نے امریکی فوجی امداد سے جو پہاڑی ڈویژن تیار کئے تھے حقیقت یہ ہے کہ انہیں مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کے لئے ہی تیار کیا گیا تھا۔ چنانچہ اس امر کی تصدیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ مغربی پاکستان پر حملہ کرنے سے پہلے مشرقی پاکستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ ۵ میل کا شہری علاقہ خالی کرا لیا گیا تھا۔ بالکل اسی طرح جس طرح مغربی پاکستان کی سرحد سے ملحقہ بھارتی علاقہ شہری آبادی سے خالی ہو گیا تھا۔ بھارتی فضائیہ نے مشرقی پاکستان میں کئی جگہ بمباری کی۔ توڑ پھوڑ کرنے والے جاسوس مختلف علاقوں میں اتارے گئے یہ سب کارروائیاں ایک بڑے حملہ کی تیاریاں تھیں

ایک سرکاری ترجمان نے بھارتی منصوبے کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا درحقیقت بھارت عرصہ سے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے اور اس پر قبضہ جمانے کے لئے رنگ ڈھنگ سے لگائے بیٹھا تھا۔ بھارتی لیڈر اپنے جارحانہ عزائم کا لوک سبھا اور اخبارات میں اظہار کر چکے تھے۔ اس ضمن میں سرکاری ترجمان نے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے بیان کا حوالہ دیا جو ۲۹ اپریل کے "اسٹیٹسمین" میں شائع ہوا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ بھارت مشرقی پاکستان پر حملہ نہ کرے جو پاکستان کا کمزور ترین حصہ ہے ترجمان نے ایک اور بھارتی لیڈر رام سندر پانڈے کے بیان کا بھی حوالہ دیا جو یکم مئی کو اخبارات میں شائع ہوا تھا انہوں نے کہا تھا اب وقت آگیا ہے کہ رن کچھ میں ہی نہیں بلکہ دوسرے محاذوں پر بھی پاکستان کو للکارا جائے اور مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا جائے جس پر بآسانی قبضہ کیا جا سکتا۔

ترجمان نے "ہندوستان اسٹینڈرڈ" کے ایک مضمون کا بھی حوالہ دیا۔۔۔۔ اس مضمون میں پاکستان کے نام نہاد کمزور حصہ کے بارہ میں خبردار کیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ اگر مشرقی پاکستان پر حملہ کرنا ضروری ہوا تو پھر حملہ کرنا ہی پڑے گا۔

ترجمان نے کہا بھارتی لیڈروں اور اخبارات کے ان بیانات سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ مشرقی پاکستان پر حملہ کی تیاریاں مکمل ہو گئی تھیں لیکن منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے میں ایک ایسا رخنہ پڑا کہ ساری کی ساری سکیم دھری کی دھری رہ گئی ہوا یوں کہ بھارت سورج چھپنے سے پہلے پہلے لاہور پر قبضہ نہ کر سکا اور ۲، ۷ گھنٹے کے اندر اندر مغربی پاکستان پر قبضہ جمانے کے سب منصوبے خاک میں مل گئے۔ مغربی پاکستان پر بھارت کی حملہ آور فوج کو شدید جانی نقصان پہنچا کر پیچھے دھکیل دیا گیا۔ اور اس پر ایسی کاری ضرب لگائی گئی کہ اس کی کمر ٹوٹ کر رہ گئی۔ اس کے ہوائی بیڑے کو یکسر ناکام بنا دیا گیا اور اس کے بعد بکتر بند ڈویژن کو مفلوج بنا دیا گیا۔ بجائے اس کے کہ مغربی پاکستان پر قبضہ کرنے کے بعد یہاں سے بھارتی فوج مشرقی پاکستان کی طرف روانہ کی جاتی الٹا مشرقی پاکستان کے آس پاس سے ۲۳ ویں پہاڑی ڈویژن کو ہٹا کر مغربی پاکستان کی سرحد پر لانا پڑا۔ منصوبے کا جو بچا کھچا حصہ تھا پاک فضائیہ نے اس کے پرخچے اڑا دیئے۔ اس نے مشرقی پاکستان کے آس پاس بھارتی اڈوں پر کاری ضربیں لگائیں اور انہیں ناکارہ بنا کر رکھ دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مشرقی پاکستان کے عوام نے فرد واحد کی طرح متحد ہو کر دشمن پر واضح کر دیا کہ اگر اس نے اس طرف پیش قدمی کی تو اسے کچل کر رکھ دیا جائے گا اور ایسا سبق دیا جائے گا جسے وہ کبھی نہ بھولے گا۔ ترجمان نے کہا اگر اب بھی کچھ کسر رہ گئی ہو تو پاکستان کے جاں نثار عوام ان سنیئے سامراجیوں کے ناپاک عزائم کو ختم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

پاکستانی فوج دشمن کے ہر حملہ کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ پاکستان کی فوج ضروری سامان سے لیس ہو کر اور اپنی صفیں درست کر کے اب اس بات کے لئے تیار ہے کہ اگر دشمن طاقت آزمائی کرنا چاہے تو وہ اس کا مقابلہ کر کے اس کا ایک دفعہ پھر مونہہ پھیر دے۔

راجستھان میں بھارتی فوج کی طرف سے فائر بندی کی ایک اور خلاف ورزی

اجاری ٹوبہ پر بھارتی فوج کا حملہ پسپا کر دیا گیا دشمن کو زبردست جانی نقصان اٹھا کر پیچھے ہٹنا پڑا

راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ کل بھارت نے فائر بندی کی ایک اور خلاف ورزی کی۔ اس نے راجستھان کے علاقہ میں اجاری ٹوبہ کی چوکی پر زبردست حملہ کیا جسے ہماری فوجوں نے فوراً جوابی کارروائی کر کے پسپا کر دیا۔ دشمن کو ہماری فوجوں کی جوابی کارروائی کی تاب نہ لا کر بہت بھاری جانی نقصان اٹھا کر پیچھے ہٹنا پڑا۔

پچھلے دنوں اس علاقہ میں بھارتی فوجوں نے کلنور پر بھی متعدد حملے کئے تھے اس پر ہماری فوجوں نے جنگ کے دوران قبضہ کیا تھا۔ جب ہماری فوجیں بھارتی فوج کے حملہ کو ناکام بنا کر اپنے دفاعی مورچوں پر واپس آگئیں تو بھارتی فوج نے اس پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ بھارت کی طرف سے فائر بندی کی ان خلاف ورزیوں کی اطلاع اقوام متحدہ کے مبصروں کو کر دی گئی ہے۔

کل بھارتی فوج نے مشرقی پاکستان کے ضلع ... میں ... کے قریب پاکستانی علاقہ پر مسلسل پانچ گھنٹے تک فائرنگ کی۔ تین دن سے اس علاقے میں وقفہ وقفہ سے فائرنگ کر رہی تھی لیکن کل گیارہ بجے فائرنگ یکدم تیز ہو گئی جس کا سلسلہ پانچ گھنٹے تک جاری رہا۔ پاکستانی فوج کو بھی جوابا فائرنگ کرنا پڑی۔

مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کے حق میں مظاہرے بدستور جاری ہیں

سری نگر کے بعض علاقوں میں دن کے وقت بھی کرفیو لگا دیا گیا

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ رائٹر نے نئی دہلی کے باخبر ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مولانا محمد فاروق اور محاذ رائے شماری کے چار دوسرے لیڈروں کی گرفتاری کے بعد سے ریاست بھر میں رائے شماری کے حق میں مظاہروں کا سلسلہ برابر جاری ہے مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے سری نگر کے بعض حصوں میں اب دن کے وقت بھی کرفیو نافذ کر دیا ہے یاد رہے شہر میں شام سے صبح تک کا کرفیو پہلے ہی نافذ ہے

کل نئی دہلی ریڈیو نے اعتراف کیا کہ کشمیر کے مختلف حصوں میں مظاہرے جاری ہیں کل ریاست کے اندرونی علاقوں میں دو جلوس نکالے گئے۔ نیز اننت ناگ اور بعض دوسرے علاقوں میں کل ہڑتال بھی رہی۔

مسٹر بھٹو کی روسی وزیر خارجہ سے ملاقات

نیویارک ۱۲ اکتوبر۔ کل یہاں وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو سے ملاقات کی دونوں نے اس مسئلہ پر بات چیت کی کہ کشمیر کا تنازعہ طے کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔

ملاقات کے بعد ایک پاکستانی ترجمان نے بتایا کہ یہ ملاقات ان ملاقاتوں کی ایک کڑی ہے جو مسٹر بھٹو تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلہ میں بڑی طاقتوں کے نمائندوں سے کرنے والے ہیں۔

---

۲۸ ... ۶۵
... ...
۶۵۸